سوال

نبی اکرم ﷺ کے وسیلے سے دعا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ے وسیلے اور آپ کے صدقے سے دعا کرنا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

سیلے اور آپ کے صدقے سے دعا کرنا قرآن، حدیث، اجماع اور آثار سلف صالحین سے قطعا ثابت نہیں ہے۔

ن تیمیہؒ کی کتاب "الوسیلہ" وغیرہ

قحط ہوتا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عباس بن عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) کے ساتھ استسقاء کرتے (یعنی نماز استسقاء پڑھتے) تو فرماتے :

ی1010)

ی وسیلہ نہیں بلکہ زندہ آدمی کی نماز اور دعا کا وسیلہ ثابت ہے۔ اس حدیث میں توسل سے مراد زندہ آدمی کی دعا ہے،

ی کی مشہور کاب الہدایہ میں لکھا ہوا ہے کہ

رَّجُلُ فِي دُعَائِهِ بِحَقِّ فُلَانٍ أَوْ بِحَقِّ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ لِأَنَّهُ لَا حَقَّ لِلْمَخْلُوقِ عَلَى الْخَالِقِ" 475 کتاب الکراہیۃ)

ہے۔ تمام انبیاء وشہداء اور صالحین بغیر کسی وسیلے کے ڈائریکٹ صرف ایک اللہ رب العالمین سے ہی دعائیں مانگتے تھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص470

محدث فتویٰ